

السم اشارہ م� اور حل کا سوال

۱۷

- (۱) **حضر، حضیر، ذیلک، ٹنک، چاروں اسماء اشارہ ہیں**
سے حضراً اسم اشارہ مذکور عزیز کسی مثال: حضراً لتاب، پہ کتاب ہے
سے حضیر، حضرت مغرب کسی مثال: ہندو حضیر سبز رہ، وہ تختہ سیاہ ہے۔
سے ذیلک، حذکر بصیر کلیک مغل، ذیلک بائیک، وہ دروازہ ہے۔
سے ٹنک، منبت بصیر کلیک ٹنک نافذ، وہ کھڑکی ہے۔
- (۲) **تمام اسماء اشارہ عموماً فقرے کے شروع میں آتے ہیں**

ما اور حل

- (۱) **سا سی چیز کے مختلف سوال رئے کلیدی آتا ہے اور اسے ملک حل کی کسی چیز کے مختلف سوال کرنے کلیدی آتا ہے**
ما اور حل میں مخفق

- (۱) **سا سی چیز کی حقیقت دریافت کی جائی ہے تو پوچھیے اور اسکے جواب میں چیز کا نام بتانا ہے اسے صیغہ حل کر ساکھر سی چیز کے مختلف اپنے شکر درکر کیا جاتا ہے کہ کیا ہر خلاف چیز**

- (۲) **حل سے کہ جان دانا سوال کا جواب اگر حقیقت (یعنی میں میں چیز ہو) میں دینا ہو تو تم کا اس سوال پر تائیں اور اگر لفی میں جواب دینا ہو تو لا کا اس سوال کی جاتا ہے۔**

- جبکہ ماسے کیے جان دانا سوال کے جواب میں لفم اور لا اس سوال نہیں پڑتا**
 لفہ حل سے سوال کیا جائے تو جس چیز کے مختلف سوال کی جاتا ہے تو اس کا سوال میں ذکر کیا جاتا جبکہ مختلف ماسے سوال کی جائے تو جس چیز کے مختلف سوال کی جاتا ہے اوس چیز کا سوال میں ذکر نہیں کیا جاتا۔ (جاءی ہے)

صلہ۔۔۔ صلہ صدہ نافذہ

سماں کو کفر کیتے ہیں
یا انہیں کفر کیتے ہیں۔۔۔

نَفْعٌ صدہ نافذہ

و مناسبت بہ اس مثال میں لفظ صلہ یہ سے نظر سوال میرا ہے اور نافذہ کو صلقوں
سوال میرا ہے اور اس کا ذکر سوال میں بھی کہا گیا ہے اور جواب مثبت میں ہے
تو اس لیپی نعم کا سوال میرا ہے اور اگر جواب نعم میں آئتا تو اس کا اسکا

سماں جاتا ہے

مَا كُوچْ صَنَالْ : - صَاحِعَةَ أَبْ : - يَهْ لَكَيْ ہے ؟

صَدَّا بَابْ : - يَهْ دَرْوازَهَ ہے

و مناسبت بہ اس مثال میں دشمن میں سوال کیا گیا ہے اور جس چیز کے صلقوں
سوال کیا گیا ہے اس کا ذکر سوال میں نہیں ہے اور جواب میں نعم یا لا کا اسکا
جواب نہیں کیا گیا۔

معانی

- (۱) بین
- (۲) سلوں
- (۳) کفر کی
- (۴) خستہ صیہ
- (۵) جھنڈا
- (۶) کھڑکی
- (۷) کتاب
- (۸) گھڑی
- (۹) سکاندہ
- (۱۰) باعث
- (۱۱) کیا ؟
- (۱۲) سیال
- (۱۳) کیا ؟
- (۱۴) نکہ
- (۱۵) نہ (ذر تریں سہی)
- (۱۶) سر (مریض قریب سہی)

الفاظ

- (۱) خلمہ
- (۲) مُذَرَّسَةٌ
- (۳) نافذہ
- (۴) سَبَقَرْدَهُ
- (۵) عَلَمَهُ
- (۶) سَبَقَلَادُ
- (۷) كِتَابٌ
- (۸) سَبَقَبِيهٌ
- (۹) سَانَهَهُ
- (۱۰) دَرَقَهُهُ
- (۱۱) حَدِيفَهُهُ
- (۱۲) مَهَا
- (۱۳) نَفْعٌ
- (۱۴) صَلَن
- (۱۵) بَلْعَ
- (۱۶) خَنَّا
- (۱۷) صَدِّه

کلیتہ کار

بامصر مصہر مسجد

الفتحاں احتیلیہ

(3)

- (1) کسی اسم کی عبارت بوجی تبادل فنڈ استعمال ہو جاتا ہے جیسے وہ آپا، مس وہ کسی خاص شخض کے نام کی وجہ پر استعمال ہوا ہے اور جو کم تبادل کے طور پر استعمال ہو رکھ کر خبر کے سماں ہے۔
- (2) جو خبر میں کسی لفظ کے ساتھ ملی پڑی ہوں ان کو خبر صندلہ کہ جاتا ہے جنکے لئے مثلاً کتاب (صبری کتاب) کتاب بچہ کی جو خبر نہیں کتاب لفظ سے ملی پڑی ہے لہذا اس خبر صندلہ بوجی (صبری کتاب) کے لیے اسکا لفظ سے ہے جسے خبر اقلام و عنزہ سین عربی زبان میں متصل خبر لفڑ کے بعد اسکا لفڑ سے ہے شدّاً خلیشی و عنزہ۔
- (3) اردو میں خبر درکھلے لفڑ سے ہے جسے خبر اقلام و عنزہ سین عربی زبان میں متصل خبر لفڑ کے بعد اسکا لفڑ سے ہے شدّاً خلیشی و عنزہ۔

لفڑ :- - غائب :- جس کے متعلق بات کی جائے (اسی کی دو حالتیں ہیں فذرو و حرنٹ)
حاضر :- - جس سے بات کی جائے (اسی طرح اک کی دو حالتیں ہیں مذکور و مزدھ)
متکلم :- جو بات کر رہی حالا ہے (اسی طرح متکلم کی دو حالتیں ہیں فذکر و حرنٹیں)

لفڑ	غائب	حاضر	متکلم
حطا	حکمہ	اس کا، آنکی	مذکر غائب سے
لذ	حکمہ	اس کا، ملکی (حذف شدہ)	حربی غائب
لک	حکمہ	قیراء، تمہارا	مذکر حاضر
لپا	حکمہ	دیکھی، شر المعنون کیا	حربی حاضر
لما	حکمہ	درہ، حضری	ولحد متکلم
	حکمہ	یہا را، یہا ری	مع حاضر

لفڑ :- متکلم میں حربی و مذکر برابر ہوتے ہیں صرف ولحد و مجمع لکھا جانی کو جانتا ہے۔

عفانی	الغاظ	عفانی	الغاظ
تصویر	ضفر	تصویر	کتوہ بینی
دلوار	جبار	درفت	شجر
کار	ستکرہ	سائیفل	در راحبہ
صیز	ستکت	گھر	میزل
بنکھا	مڑوچہ	جمعت	سقف

المُرْكَبُ الْأَصْنَافِيُّ

(۱) دعا سخوں میں یعنی ایک کو درز کے ساتھ مشرب کیا جائے تو اسے صرب اضافی کہا جاتا ہے۔ مثلاً کتاب بکر (بکری کتاب) اسی میں کتاب کو زید کی طرف مشرب کیا گیا ہے۔

(۲) جس سم کو مشرب کی جا رہا ہے اسے صناف کیا جاتا ہے جسے کتاب بکر صن کتاب ہے اور اس سم کو مشرب کی طرف مشرب کیا جائے اس کو صن اللہ سینے پہن جسے بکر فرکور مثال ہے صن صناف اللہ ہے۔

(۳) صناف اللہ یہ شہر بکر و سوتا یہ یعنی اس کے آفر صن زبر آئی یہ کتاب بکر

(۴) صرب اضافی کا تحریک اور وہ صن عالم بکر و سوتا کا کیا کر کے استعمال کے ساتھ کیا جاتا ہے مثلاً کتاب زید (زیدی کتاب)

(۵) اور وہ صن صناف اللہ لیے اور صناف بعد میں آتا ہے جبکہ عربی میں صن صناف بدلے اور صناف اللہ بعد میں آتا ہے۔

(۶) جس طریقہ میں نامفهوم صناف بناتا ہے اس طریقہ میں صناف بھی صناف اللہ بناتے ہیں مثلاً کتابہ میں اسی طریقہ میں اور صناف اللہ ہے۔

(حصاری یہ)

عکانی	العاظط	عکانی	العاظط
کھبر	تمر، رُجْلُهُ، شَتْهٌ، ظَلَّهُ مُ	سدر بنج، گائے، عورت، لڑ کا، روشنی، عینل، دوادھ، صمان بتمرا، طالب غفر، حبت، بڑا، شانو،	شکش، بقر، اشکار، والد، ضيق، وڑادھ، حليت، نظيقت، طالب، حذب، بنشر، تلبيز
سرد			
بہٹی			
اندھیں			
پر کشی			
عزت کرنا			
استاد			
ذین			
جمع علا			
چڑ بآ			
لسر بس			
نہیں			

مرکب توصیفی

(۱) جو اسموں کا اسما جمع ہم رہ جیں میں وہ کوہ اس سم پر ہے اس کی اچھی یا بُری کو جانتے
بیان کریں سو اس کو مرکب توصیفی کہیے ہے۔

(۲) جن کے مضن اچھائی یا بُرائی بیان کی جائے اس کو صرف اور حسن و سُرگ کے ساتھ
اچھائی یا بُرائی بیان کی جائے اس کو صفت کہیے ہے جیسے رُجْلُهُ، جنگل،
(نیک آدمی) اس میں صرف حسن رجل اور حنایہ صفت ہے۔

(۳) صرف صفت اور صفت ہیں راحد، تثنیہ، بجمع اور عذگر و صرف اور صرفہ و نکره اور
اعزز بہب اسی جس سے بھول گر۔

(۴) ملکی میں صرف صفت پر ہے اور صفت بعد میں آئے گے۔

١٥

عفاني	الغاظر
آسان	ستحصل
لمسا	طويلاً
تنك	ضيق
بنمار	ميرليس
سما	صادق
سبتا	رضيبي
عصوحا	حائفع
منهمها	حلوة
محنتها	مجتهد
احيما	حسن
بجم	طفل
لاده	طريق

الصيغ المصنفة بحسب البر

١١، اليس فليس جرسى لفلاك ساتوا على سوى نزول يبه اينى متنى حنىت (عن)
مير اسي همازركو همازركو منفعته كامايانايد.

عابى بعدك	فهو
عابى قريش	هي
منزح حضر	أنت
منزح حضر	أنا
واحد متكلم	محن
وحده متكلم	صن
أنا استاذ	سر
أنا استاذ	أنا
من ميلتون	محن
سرعى زباب	محن
ووه ماطم	محن
ووه ماهر	محن
صحي خاطفة	محن
صحي احمد	محن
ووه ماهر	محن
ووه ماهر	محن

(جارك بيه)

(Preposition)

حروف فہر

(7)

۱۱) مغرب میں سترہ السے حروف ہیں کو جن کو صرف عبارت پا صرف ہبہ ریا جانا ہے یہ
یہ اسم سے یہی آتے ہیں اور ان میں کے بعد آئے مالا کسی محروم نہ ہے۔

حکایتی	الفائدہ	حروف المفرد زیل ہیں:-
اویر	فوق	نک، کی طرف
آگے	آمام	ل
پاس	منہ	مئن
شیبھے	تحت	سے
پسجھے	خلف	سامنہ
ساخھر	میخ	ہیں
اچھی	طبیۃ	ب
دوست	ضدیق	مین
	بیر	ملے

نمرہ :- حروف المفرد حبد کے معنی تو دافع کرنے کیلئے آتے ہیں مثلاً سترہ من صاف لایا بار
اللہ را صدر (اصنی ن حافظ لایا بار سے لا صدر نہیں صدر کی)

حکمر، تشنیم اور حکم

۱۲) وحدہ جواہیک بیر دراہت کرت، تشنیم بیرون بیر دراہت کرت اور جمع بیرون سے زانٹر میز
لیعنی شن پراس سے زانٹر بیر دراہت کرت

۱۳) تشنیم بنائز کا طبقہ ہے درج ذیل دو طریقوں سے تشنیم بنائی ہے
ذ، واحد کے آخر میں الف اور نون کا اضافہ کیا جاتا ہے اور نون پر زیر آئی پڑی
جسے سُنیم، واحد ہے تو اس سے سُنیلان تشنیم ہے لیعنی دو سمان۔

۱۴) واحد کے آخر میں یا اور نون کا اضافہ کیا جاتا ہے اور پاس سے یہ حرف پر زیر
اور نون پر زیر آئی کی جسے سُنیلہم سے مصلحتیں۔

۱۵) جمع بنائز کا طبقہ: درج ذیل دو طریقوں سے جمع بنائی ہے

(۴) واحد کے آخر میں واد اور لفون کا اضافہ کرنے سے جمع بنتی ہے ایک واد سے بدلے پیش اور لفون پیش زبر آئی گی جس سے سلسہ لفون سے سلسہ لفون زاد، واحد کے آخر میں یا اپنے لفون کا اضافہ کرنے سے جمع بنتی ہے پا سے بدلے زبر اور لفون پیش زبر آئی جس سے سلسہ لفون سے سلسہ لفون

صعلکی	الظاهر	صعلکی	الظاهر
بیت سارے نیک	صَالِحٌتُن	بیت سارے مسلمان	سَلِمُونَ
دو کفرر کوں	نَافِدٌ تَّبْتَشِنْ	بیت سارے کامز	كَامِرَخُونَ
تصویر بہر	صُورٌ تَّجْعَلْ	" " جامصل	جَامِعُونَ
		دو جامصل	جَامِعَلَانِ
		دو طالب عبید	طَالِبَتِنَ
		دو نجیب	وَلَذَانِ
		حرف وال	حَارَذَانِ
		ایک چلم	قَدْمَ
		ایک منزل	مَنْزِلٌ

مرکز روشنیت

صعلکی	الظاهر	صعلکی	الظاهر
طالبہ	طَالِبَةٌ	صالحہ	صَالِحَةٌ
مسنی	مُحْتَاجَةٌ	حائضہ	عَالِيَّةٌ
خالہ	خَالَةٌ	نیک	عَالِمٌ
حترمہ	حَسَنَةٌ	باب	صَالِحٌ
سوہنہ رالی	نَافِدَةٌ	محروم	حَارِذٌ
			طِفلٌ

فعل حاضر

د) بُوئی کام جریز رے سیرے زمانہ صن پایا جائے فعل ماضی کیلئے ہے
د) بُوئی کام جریز رے سیرے جو صفتیں تھیں جسکے بعد صفتیں گے۔

ر) فعل ماضی کے معنی صفتیں تھیں تو جائز تھے مذکور دی، ماضی مذکور دی، ماضی مذکور دی، و بعد قائم دی، جمع متكلم
د) مذکور غائب دی، مذکور غائب دی، ماضی مذکور صفتیں سیرے تھیں کہ اس کے لئے از عین بنی جزو فرستے
ب) مذکور غائب فعل ماضی کا صفتیں صفتیں سیرے تھیں اس پر زبراء کی جسے فتح

پ) اند آفری حرف یہ شدہ صفتیں لئے اس پر زبراء کی جسے فتح

ر) فعل ماضی کا صفتیں صفتیں مذکور غائب کے آفر صن مت اند میں پر زبراء
ر) فعل ماضی مذکور غائب کا صفتیں مذکور غائب کے آفر صن مت اند میں پر زبراء

تھے ماقبل حرف کو کن کن کیا جاتا ہے جسے فتح

ر) فعل ماضی مذکور صفتیں مذکور غائب کے آفر صن مت مذکور (لطفی تاہر زیر
ر) فعل ماضی مذکور صفتیں مذکور غائب کے آفر صن مت مذکور (لطفی تاہر زیر
ملسوڑا (لطفی تاہر زیر) لگانے سے امرتا سے ماقبل کو سائیں کرنے سے بنتا ہے جسے فتح

ر) فعل ماضی و اید قائم کا صفتیں مذکور غائب کے آفر صن مت مذکور (لطفی تاہر آفر
پیش بیش) لگانے سے ادبیاً یہی عرف کو سائیں کرنے سے بنتا ہے جسے فتح

(8) فعل ماضی جمع متكلم کا صفتیں مذکور غائب کے آفر صن مت نا لگانے سے بنتا ہے جسے

الفاظ	فعل	الفاظ	فعل
درجہ	وہ پا	درجہ	وہ پا
قدیم	وہ آپا	قدیم	وہ آپا
شرب	اس نے پا	شرب	اس نے پا
ضمیر	وہ یہا	ضمیر	وہ یہا
فتح	اس نے کھولا	فتح	اس نے کھولا
صنعت	اس نے دھلا کیا	صنعت	اس نے دھلا کیا

حفل مختار

(۱۵)

(۱) حفل مختار وہ حفاظتیں ہیں جسے حال اور مستقبل کا صفتیہ یا پاجامائیہ دی، حفل ماضی کی طرح حفل مختار نہ سمجھی جوں صیغوں کا ذکر رہا ہے گا۔

(۲) حفل مختار خذل غائب کا صفتیہ مثل ماضی کے مذکور متأبی کے شروع میں یا لگانے سے بنتا ہے جسے یقتنع

(۳) حفل مختار صرف مذکور متأبی اور مذکور حاضر کا صفتیہ حفل مختار نہ مذکور غائب کے صفتیہ مذکور متأبی میں تا لگانے سے بنتا ہے فسے یقتنع

(۴) حفل مختار صرف حاضر کا صفتیہ نہ اور آخر میں یا امروز نامہ سے بنتا ہے جسے یقتنع

(۵) حفل مختار جا افر مقفل کا صفتیہ ہے (مودودی) صین الف لگا نہ مدد بنتا ہے افتح

(۶) حفل مختار جمع قتلہ کا صفتیہ شروع میں یا امروز لگانے سے بنتا ہے جسے

یقتنع

معنی	الظاهر	معنی	الظاهر
وہ داخلی ہی راستیں یا اپنے کا	بِرْخَلُ	وہ کھاتا ہے یا ملکہ طا	جَاءَهُ
وہ بھاتا ہے یا ملکہ نا	بَطْبَنَ	وہ مذکور ہے یا میر حا	يَخْصِّصُ
وہ بامیتھہ ہے یا اپنے کا	بِشْرُرُ	وہ دلکش ہے یا دلکھ حا	يَسْتَرُ
وہ دیسا ہے یا اپنے کا	بِكْسُون	وہ کھولنا ہے یا کھون طا	يَفْتَحُ
وہ شرط ہے یا اپنے کا	بِلْوَرْمُ	وہ سنتا ہے یا سنت حا	يَسْمَعُ
وہ بستھتے ہے یا اپنے کا	بِرْسَنُ	وہ بستھتے ہے یا بست حا	يَجْدِسُ

اسم الفاعل

۱۱) کام کرنا و اے کو فاعل کیتھی بیس.

قاعدہ۔ جولنڈر ہے فاعل کے وزن پیر آئے گا اس سے فاعل سیرا گا۔
جیسے عالم، جانشہ والا۔

= اس کا تشکیل اور بمعنی کا طرز تھہ تو یہ یہی ہے جس کا ذکر واحد، تشکیل اور لفظ نہیں

فعال	الفاعل	فعال	برمکایہ
نکھنے والا	حَاتِبٌ	عبارت کرنے والا	عَابِرٌ
راحتی شور دانا	حَاضِلٌ	خارج ہونے والا	خَارِجٌ
کامیاب سر دانا	نَاجِيٌّ	دیکھنے والا	شَاهِدٌ
شکر کرنا دانا	شَارِبٌ	جانشہ والا	ذَاهِبٌ
لوزٹنے والا	نَائِبٌ	ٹھیکنے والا	رَاعِبٌ

اکضاع الطبیعی

حل	قلبت	بدن	حشر
بہ نکھر	لمسن	چہرہ	وجہ
پیٹ	ستپن	بال	بنقرہ
کمر	اظہر	حال	خل
ینڈلی	ساق	زبان	لسان
سادوں	رِقبہ	کان	اذن
مردوں	عنق	ہونک	شفہ
بازوں	ذِرائع	سر	رائش
ران	محبت	سینہ	صدر
-		با تدر	ریڑ
		بیضمان	ریڑ

معانی	الفاظ	لفظی	معانی	الفاظ
جف	بیش	صافی	واحد	الفاظ
سات	سبع	ایک	اثنان	اثنان
آٹھو	ثما بتھ	دو	کمرا کھڑہ	اڑ بھڑہ
نور	تسیع	تین	حشیش	حشیش
درسن	عشرہ	چار		
پیاس	خیزیں	پیس		
سائو	ستون	شیس		
سندھ	ستھون	شیس		
آٹھو	ثما قرون	حائلیں		
نورے	ستھون	سو		
	ستھون	یزار		

دُلُون کے نام

برھر	دُلُون الادبی خادم	جمعہ	بُجھتہ
صینہ	شہر	بیروات	یُقْرَأُ التِّبْوَن
نیفتہ	رُشْتُون	نفتہ	لُقْرَمَةِ النَّبْتَةِ
سال	سَنَة	القرار	لُقْرَمَةِ الْخَدَّةِ
دن	لُقْرَم	سنوار	لُقْرَمَةِ الْأَثْيَنِينِ
بیست زیارتہ دل	ایام	صنقل	لُقْرَمَةِ التَّلَاثَاءِ

ساعاتِ الليل و النہار

ملک	تمام	رات	الليل
رات	ضیاء	دن	نهار
بین	صبا	وقت	ساعۃ
بیست زیارتہ دل	اسما بیش	ہفت	حِقْبَقَۃٌ
آدمی دل	لیل لیل	بیست زیارتہ منٹ	حِقْمَۃٌ لَّعْنَۃٌ
آدمی رات	نیل لیل	آذھرا	لِفْنَۃٌ

الانسانية والخوارج (دعا)

13)

(١) اے صبرے یہود و مارا! تو صبر اعاليٰ ہے اور تو بھی صبر ارازی ہے
پا ریت، ائمَّتْ خَالِقِنَ حَادِثَ رَازِقِنَ

(٢) تصریح میری اے صبرے باب کو سرائیں اور سرائیں شخضیں تو جو صبر نسب ہے
اٹتَ خَلَقْتَ آمِيْنَ وَأَبِيْنَ وَكُلَّ شَخْصٍ إِلَّا مِنْ سَلَبِنَ (یا من ذریثی)

(٣) اعد تحقیق تو ز عربون تو پس اسی اور شر لف النسب سلام ان کی
کامیلوں تو اعد تمام یہ زندوں تو اور دشمنوں تو
وَهُنَّ خَلَقْتَ الْعَرَبَ وَشَرَّفْتَ النَّسَبَ مِنْ الْمُتَّبِعِينَ وَبَعْنَى دُرْبَرَةً مِنْ
الْأَنْسَابِ وَالْطَّبَوُرِ وَالْأَشْهَادِ

(٤) پس صبرے یہودا! شیر اشترے اور جب تک انسان کی گردش ہے تعریف ہے
پا ریت شکر ایک و خداوند ما دا سِ الشہاد تَدَفَعْ

(٥) ہاست وہ ہے کہ جسے تو نہ بنایا اور سبھا راستہ وہ ہے کہ جسے تو نہ بنایا
وَخَلَقَ إِلَّا مِنْ خَلَقْتَ وَهُوَ الْعَرَبُ الْمُتَّبِعُونَ إِلَّا مِنْ خَلَقْتَ

(٦) پس تو قدوس کو صبر دے، اپنی رضاۓ طرف اے بلند یعنی یہود و مارا
وَأَرْجِعْ قَدْرَهِ إِلَى رِضاَكَ، پا ریت العَلَى

(روشنی کتنی خوں بورے ہے)

روشنی سے خوش بورے
تڑکاٹہ جانندہ
روشنی کتنی خوں بورے ہے
ما اُبَلِ الْفَنَاءِ
اور حیرتی مزکی
وَالْمَذْوَلُ الْقَيْدِ
روشنی کتنی خوں بورے ہے
ما اُبَلِ الْفَنَاءِ

اور برا آدمی

وَالْمَأْجُولُ الْقَيْدِ

~~ما اُبَلِ الْفَنَاءِ~~

روشنی کتنی خوں بورے ہے

ما اُبَلِ الْفَنَاءِ

آپ صاحب نسے جلتی ملے ملے کام
~~وَالْمَسْتَرُ الْمَأْمُونُ وَالْمَارِضُ~~

دا پریز کے چیخا رہے ہیں
تشقیق المبتور

خوشی سے کہیے ہیں

لَعْنَى رَفِيْنَ سَبَرَ زَرِ

لھوت اندھرِ دل

وَالْقَلْبُ وَالْأَهْمَرُ

خوشی سے کہیے ہیں

لَقَرَائِيْنَ سَرَوَرِ

او جھوٹا بیجہ

وَالْوَلَدُ الْقَبِيْرِ

خوشی سے کہیے ہیں

بَغْلُ فِي سَلَدِرِ

روشنی کتنی خوں بورے ہے

ما اُبَلِ الْفَنَاءِ

(نرس)

میں نے اس کو صاف ہمدرد دینا یعنی تپڑا اور حیث
رائیتہ نظریتیا ملیشیتا۔

اس کا دل صیربان ہے اور اس کی شفقت بہت بڑی ہے
فُؤادِ حماہِ حیثیم عطفیاً کیشڑی

وہ اک نظم سے کام کرنے ہے خرم لگنلو والی
و لعل المعنی بالنظم ریطیتِ اللہ

وہ دروازہ ساتھِ حکمرانی ہے صبحِ لدرشام

رَطْقَفْ طَلَّبَ الْتَّرْعَابِ صَبَّاً حَمَّاءً

وہ ٹھیکر لئی ہے (تھائی صیارت کے ساتھ
رفاقتِ الحشی من الحمارۃ التامۃ

اس کے یاد میں بستناد ہے جسے امیر ابخاری ہے

فِي لِفِي مَا شَفَّأَتِي الْزَّنْجَى لِوَرَدِي الْتَّرْجَارِ بِالْأَصْبَحِ بِحَيْثِ الْبَرْجَادِ

اس کے دل میں شفقت ہے جسے زبانِ چیلدنی ہے

فُؤادِ حماہِ مشیخیں الْزَّنْجَى وَرَسْعُ الْتَّسَانِ

(كتاب)

بـ شـكـ حـنـ حـجـ جـهـ مـهـيـ فـطـرـتـ سـيـ بـ
مـنـ طـبـعـيـ اـلـيـقـاـحـ
إـنـ أـنـ الـفـلـاحـ
كـهـيـاـ بـعـاـنـاـ مـهـيـ وـشـشـ سـيـ بـ
طـهـاـ سـكـمـ مـنـ جـعـدـيـ حـضـرـ كـمـ مـنـ لـهـيـ
(برـصـيـ)

صـرـاسـمـهـ آـرـيـ بـ
بـ شـكـ حـنـ بـرـصـيـ بـ
رـضـيـقـنـ الـهـنـشـاـزـ
إـنـ أـنـ الـتـجـارـ

صـيـرـيـ صـنـفـتـ حـنـ سـيـ لـهـانـ كـهـيـزـنـ بـ
مـنـ صـنـعـيـ الـخـاـثـرـ وـالـبـاـبـ وـالـعـاـيدـ

(عيـارـ)

لـهـيـيـ كـلـلـوـدـ فـنـ حـنـ نـيـ صـيـرـ بـنـاـزـ كـاـكـاـ كـرـسـوـنـ
أـصـنـعـ الـأـشـبـارـ الـحـدـيـدـةـ حـنـ كـلـ حـدـيـدـ

صـيـرـيـ صـنـعـتـ حـنـ تـوـسـ بـ حـنـ حـرـسـ حـرـوـنـ كـادـنـعـ دـرـيـهـ بـ

حـنـ صـنـعـيـ الـتـرـاـفـيـ حـنـ تـدـفـعـ عـنـ الـجـيـ

(سبـعـكـ)

يـهـارـيـ لـهـيـزـ الصـدـ زـنـهـ زـيـيـ اـدـرـسـيـ بـهـنـ صـنـعـتـ
لـأـيـدـوـلـ الـزـرـائـلـهـ حـاـقـتـهـاـ الـفـنـنـهـ

وـسـ يـهـنـ سـبـ اـيـنـ بـيـشـنـ سـكـ سـاـقـ حـرـلـنـ كـهـيـزـنـ بـلـيـدـ كـهـيـزـ بـ

سید علی رضا کے حوالے میں بھروسے۔
لیسا علی رضا کے حوالے میں بھروسے۔

تعارفات

عمریلہ الائے کے حوالے میں بھروسے۔

سرالات
تین مختلف
خطبی تینی۔

الف خالق اپنی ایسی

ایج العرب لادی نبغد بدھ

کلاہ بن یعنی زلاد کتاب الفتنی فی

ایج العرب لادی نبغد بدھ

کلاہ بن یعنی زلاد کتاب الفتنی فی

ایج العرب لادی نبغد بدھ

کلاہ بن یعنی زلاد کتاب الفتنی فی

ایج العرب لادی نبغد بدھ

کلاہ بن یعنی زلاد کتاب الفتنی فی

ایج العرب لادی نبغد بدھ

کلاہ بن یعنی زلاد کتاب الفتنی فی

ایج العرب لادی نبغد بدھ

کلاہ بن یعنی زلاد کتاب الفتنی فی

ایج العرب لادی نبغد بدھ

کلاہ بن یعنی زلاد کتاب الفتنی فی

ایج العرب لادی نبغد بدھ

کلاہ بن یعنی زلاد کتاب الفتنی فی

ایج العرب لادی نبغد بدھ

کلاہ بن یعنی زلاد کتاب الفتنی فی

الْكَوْزُرُ الْمَأْتِيُّونُ عَشَرُ الْأَنَاشِيْلُ الْمَخْتَارُ وَالْقَصَّةُ

(خوش) میں تین کوڑے میں سیکھتے ہیں میرے پاکتے ہیں میرے پاکتے ہیں (بھائی)

الانشید المختارہ
(منتخب گیت)

وعلاء
(عدما)

اسے بے ہدما را جو اماں ہے، اس تو ہی را ادا کے۔

تو نے میریں کا دوسرے باکری کی اداریں (خش) کو کوہرے سب سے ہے۔

2: اعراب الجبل الایتہ: "خذلت العرب" ان عبارت کو میں کہیے:

اور تمہارے نہیں آئی، اور اڑیں انبہ سلماں کو۔

اور انہیں کہا ہے، اسٹار کی پرندوں کی۔

ہے اس مرے پرندوں کی اسٹار، اسٹار بکہ آہن کی کوئی بہریں ہے۔

کاماتے ہے کریں نہیں، اسٹار بکہ آہن کی کوئی بہریں ہے۔

(وشنی چکیں پر بصوات فتح)

تیر کشیده اور پر تجھیں
تغفل فویل، "ما بینل لفظیا،"
عجله اور جمل، "ما بینل المثلد."

2: صدیقیں صافی کی طبقے
سادگیں الطیبیہ
ما بینل المثلد،
ما بینل الریجن،
مددیوں کی طبقے

خیں سے کچے ہیں،
پونے چیمارے ہیں،
ریٹ سے خوش بکر

ارچنڈ اور ہرل،
ارچنڈ اور ہرل

روئی کی خوبیت ہے۔
خیں سے کچے ہیں،

ولحد خغل خنڈ
غفرنے غفرنے
جدول جدول
ستہر ستہر
ریتل ریتل
کیلہ کیلہ
لیڑا لیڑا
لیڑا لیڑا

ارچنڈ اور ہرل۔
ارچنڈ اور ہرل

خیں کے ہاتھ،
روئی کی خوبیت ہے۔
خیں سے کچے ہیں،
روئی کی خوبیت ہے۔

آبہا بے چکنی ہے۔
ریٹ کی خوبیت ہے۔

الحضرت

(لوس)

مس نہ اس ساز سر ہو یکدی،
می چھوپتے۔

اُن کارلیکاں ہے،
لہاریں میٹتے ہیں ہیں۔

تمہیں اساتذہ

1: صدیقیں والدے کریمیں جاہدیے:

صلات چیلکات
بی شفیعیں الطیبیا
لشکنیہ جی شریت الحنفیہ
علام تبل اساتذہ الطیبیہ
ساعیں لفظیہ
دیوار کے اور پر کائی ہے،
حصار ہے۔

تیر کشیده اور پر تجھیں
تغفل فویل، "ما بینل لفظیا،"
عجله اور جمل، "ما بینل المثلد."

سادگیں الطیبیہ
ما بینل المثلد،
ما بینل الریجن،
مددیوں کی طبقے

تائید
تمام نہ رہ
تمام نہ رہ
تمام نہ رہ

انجمنا مارت کے بارے

انگلی پر لامبے،
انگلی پر لامبے،

نشیلے الصلان
(مزدوں کا گھبٹ)

النَّدْعُ: (کسان)

بیک علی کلیں علیں؛
بندھ مرکی کلورت سے ہے،
تمہارا کامنی کو اکٹھ سے ہے،
امروہ کا معلان بری محنت سے ہے

النَّجْلُ: (بوجی)

بیک علی یعنی علی،
مرکاٹی آرکی ہے
مرکخت میں سکائے کی صدر اپنے سس و روٹھی ہیں۔

النَّفَادُ: (وہ)

اوپر کو دوں میں،
معنی جھٹے کو اکڑاں۔
مرکخت میں سے تین ہیں،
جرم دوں کا دعا کر لیں۔

النَّعِيْمُ: (بیل کر)

مالے لحرا ترہ ترہ،
بیواس کی یعنی مشقت۔
ملک کی شان بلکر تیں۔
نمہب پیشیں کے تھے،

ان کے چونیں شفتے،
محنے کی تھنکوں پر بانہاں ہے۔

ان کے ہنیں شفتے،

محنے کی تھنکوں پر بانہاں ہے۔

تمہنیات

1: مسجدیں علات کا ہبہ بولیں ریخے:

مولات جو بالک
بیٹ قلب الشیخیہ:
قلب الشیخیہ زخم زخمی خانہ۔
شیخ ظفر اشترست بالداریا
ظفر اشترست بالداریا الشیخ ز

الشای

زینت کا ۱۰
لشکری الشیر من۔
تامیل اشی، الیخی پیغیت البقایا اشی، الیخی پیغیت البقایا موڑ
والجایا۔

2: ترکیبی کیچے: "ڈیزاد فار جنم":

ڈیافا زخم
ڈیافا
(منافی ملائیں) بیڑا
فر
زخم
جلوس

3: کیتھی تاہماںی لائے روانی کی ہمیشہ ہے:

الفلل
تم
صل اسٹی
ٹھونڈر
ٹھونڈر

صریحات

مددوں والوں کے جواب میں مذکور ہے:

سادا اولِ افلاخ
بلل افلاخِ اُن کا افلاخِ بین

کہیںِ اگلیں، ملکیں میں
جیونی، رُجُونیں گئیں۔

افلاخِ موڑوڑ اُنچاچاڑ کیں
افلاخِ موڑوڑ اُنچاچاڑ کیں

بچریتِ اُزیں۔

ہر کبھی کچھِ رفیقِ دشمنوں
تلقیِ اپنے۔

تلقیٰ تلقیٰ
لشنا (منصوبی) بجا

بلسانی
لشنا

کہ میں پہنچوڑا ہے یعنی کہ میں یہ ہو۔

جلد سہید فوجہ

(۱) میں کہیں برکتیں (فرماتے)

میں خندیں مریاں ہے
میں کہیں مریاں ہے

(۲) میں شنہیں مریاں ہے
میں شنہیں مریاں ہے

(۳) فی کنبل کوں میں
فی تغییریں گلے میں

میں شنہیں مریاں ہے
میں اُجیں ہے

۱: مددوں والوں کے جواب میں مذکور ہے:
تلقیٰ تلقیٰ

لشنا

لشنا

لشنا

مشعلِ ضیروں
لشنا
لشنا
لشنا

لشنا
لشنا
لشنا
لشنا

لشنا
لشنا
لشنا
لشنا

لشنا
لشنا
لشنا
لشنا

(ا) تائیں
ب) میرے کے لئے
ج) بیوی

4: تائیں اُن کوں
کی کیت کے زریعنی شروں کا قوب کچھ رہا دلمہ سمجھیے:

ہمیں سب سے بہردار اور اگرچہ، اور بس کام کی گلشی پر فرب ہے۔

آئندہ بے کٹے رہنے والے، اور جو عالم دے کر رہے رہنے کیا۔

بے از سر کی کروت، ایسا ناکاروں کے بھرپور کے پرداں۔

5: (۱) نادان قفل فلٹلخ،
بنڈول اُنفلاخ: جسی اُنا اُنفلاخ بین کہیں الیکٹرانیک بنڈولم میں جہنمی، وہ جنم کم بین کریں۔

(۲) زتا فلول پلپلوا،

بیلول لپیزیل اُن ایلپیزیل لپیزیل، میں صنیعی اُنراولہ و لبیل اُنراولہ اُنلایل:

(۳) زتا فلزخ نلی اُن ایلزخ،
زئیل اُن لزیل بیلیں،
صدمیں ملکی کے بیل کے بیٹھ کر لئے اُن لکیں ہے۔

6: قلنوت بالڑا،

نکیب نہوہ،
نکون بیلدا،
نکون (مند)،
صل (پیزخ)،
مال (پیزخ)،
نکون سے جعل،
بیل لمعہ

7: "اللہ تعالیٰ میں خیر ہے جو کنونت میں پیدا ہے۔
اللہ تعالیٰ کی کیت میں سلام اسے مظاہر اور بڑی الگ، الگ سمجھیے۔ بزرگ اُنکی بڑا کارکب خوشی

تمام گھتوں پر مشتمل تعریفات

1: کرک ملدا، زلماڑھے ملدا میں سے جو دو کرکھاتے:

جل سعدد

تی

ک

لی

وغل

لی

وغل

لی

وغل

دوکیب نہوہ:

پیشیزی پلھا،

پیشیز

زیکن بسوناہ ناچند بے زینہ
بیلکی بدوپی رکا۔
عنبل کل پیدا
زندگی اپنے دارجہ میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

لیکن اپنے اشیاء میں اپنے دارجہ کے لئے پہنچتے ہیں۔
عنبل کل پیدا
زندگی اپنے دارجہ میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

لیکن بسوناہ ناچند بے زینہ
بیلکی بدوپی رکا۔
عنبل کل پیدا
زندگی اپنے دارجہ میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

لیکن بسوناہ ناچند بے زینہ
بیلکی بدوپی رکا۔
عنبل کل پیدا
زندگی اپنے دارجہ میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

لیکن بسوناہ ناچند بے زینہ
بیلکی بدوپی رکا۔
عنبل کل پیدا
زندگی اپنے دارجہ میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

لیکن بسوناہ ناچند بے زینہ
بیلکی بدوپی رکا۔
عنبل کل پیدا
زندگی اپنے دارجہ میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

لیکن بسوناہ ناچند بے زینہ
بیلکی بدوپی رکا۔
عنبل کل پیدا
زندگی اپنے دارجہ میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

لیکن بسوناہ ناچند بے زینہ
بیلکی بدوپی رکا۔
عنبل کل پیدا
زندگی اپنے دارجہ میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

الثاب و الشفاف الپیکان۔
وجوں صدر اور اس نے شیان کر کیا (کو)

لیا۔
اسکے بعد اس کے پیغمبر اور اس کے پیغمبرانہیں۔

وزیر علی الازمی رہنگی علی اسے من پیغمبر دیوار اس کے پیغمبرانہیں۔

اسکے بعد اس کے قریب ہوئیں۔
مشیر

وزیرت زمانہ اور شفیع۔
اسکے بعد اس کے قریب ہوئیں۔

وزیر اعلیٰ و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

وزیر علی و افسکھ بیں اشیاء میں سے ہر کیا پڑتے ہے
ٹالا۔

تیز و رکن، تلخ بند
نمیل خانه‌داران را پس از
کمال خانه‌داران را پس از

مشکل ایجاد کردن ترتیب این مقالات از میان اینها بسیار ساده است. این مقالات را می‌توانید در هر دو حالت ایجاد کنید: از طرفی می‌توانید آنها را در یک فایل جداگانه ذخیره کنید و آنرا در پروژه خود از طریق اینجا اضافه کنید، از طرف دیگر می‌توانید آنها را در یک فایل جداگانه ذخیره کرده و آنرا در پروژه خود از طریق اینجا اضافه کنید.

وَقُرْبَتِنَّ الْأَمْمَانَ فَسَيِّدَلَهُ كَانَ يَتَبَّعُ الْمُرْيَالِنَكَ سَاهِلَ الْمُرْدِكَ أَنْ نُولَسَ
رَجِمُونِيَعْ قَنْ ذَلِكَ الْأَنْغَلَامِ - سَهْ بَاهِلَ كَبَيْتَيْ -

卷之三

حديث: 5

الكتاب: (الناظر)	شمال	بلاد
كتاب	فروسي	أثرا
شمال	ذريه	ذريه
غزو	الغزال	الغزال
غزو	غزال	غزال

الحادي عشر: (عدم)

قال زيد بن أبي سعيد: "لَا يُنْسَخَلُ الْجَعْلُ مِنْ كَادِنْ لِي
بِعَذْنَ شَرَبَ مِنْ كَبِيرٍ".

قال زيد: "لَا يُرْجَعُ يَوْمٌ بِهِ يَوْمٌ يَوْمٌ" - أَيْ كَوْدَى نَبَّاهَ بِهِ كَوْدَى يَوْمَهُ.

يُكَذَّبُ فَيَقُولُ حَسَنٌ: "لَا يُرْجَعُ يَوْمٌ وَيُنْسَخَلُ لَيْلًا" - (ع) يَوْمَهُ يَوْمَهُ.

الخطيب: (الظافر)	شمال	بلاد
الخطيب	شمال	بلاد
شمال	شمال	شمال
شمال	شمال	شمال
شمال	شمال	شمال

الحادي عشر: (صريح)

والزنبلة زرارة:

"الظافر بالشمع على بني الدين غفران" - (صريح) امر سعيد ارسل كرد

عشنثليبي.

يُكَذَّبُ فَيَقُولُ حَسَنٌ:

"أَمْرَهُ لِيَمْرُوكَيْدَهُ" - (صريح) امر سعيد ارسل كرد

لِيَمْرُوكَيْدَهُ

لِيَمْرُوكَيْدَهُ

3. He is a coward person.
 4. Ravis is a famous river.
 5. Ten miles are a long distance.
 6. My pen is superior to yours.
 7. You and Rizwan have done your work.

In each of the following choose the word with best completes the sentence. (Any five)

Even after hearing for a ^{long} time, we were at a loss to know what he was driving at.

- Q6. Write a dialogue between two friends on the importance of technical and vocational education in the present times.

The investigation revealed evidence all pointing to murder.
The facts _____ to my report in your news paper are wrong.
a) in b) according c) beside
His _____ had caused the street fight landed his party into trouble.
a) ingot b) skillful c) inspired
Exports in chemicals and sugar sectors have _____ a phenomenal rise this year.
a) projected b) registered c) declared
Nadia looks _____ the strings as if it were her child.
a) upon b) after c) for

(c) at (c) doubtful (c) confronted (c) beside (c) beside (c) inspired (c) declared (c) for

(b) on (b) to (b) dangerous (b) discriminating (b) liable (b) according (b) beside (b) upon

(c) a) to b) 10 c) 10
He was visibly distressed when he was _____ with the documents bearing his signature.

(10)

A: Aslam-o-AlaHim, my friend. How are you doing?

B: Wabikum-as-Sallam, dzir. I am doing well. I came to know that you are enjoying freedom these days.

A: Ah, yes! I am free after my examination. What do you think? What I should be doing?

B: My friend, the time is money. The more you use wisely, the greater benefit it gives. Well, you must pursue technical and vocational education.

A: I see. Thanks for showing interest. Mind you telling me why I should opt for vocational

B: Yes, of course. You see, in Paris there are graduates but no jobs. It is because in the present education?

A: Hmm. Interesting stuff, wife *wcrds*. However, I don't see any special need for receiving technical education.

B: B. My friend, I am just suggesting that you should make yourself a useful component of times in the developed countries, the human population has been transformed into human capital. The "Human Resource" is the order of the day. Don't you learn from the examples of India and China?

Pakistan's progress. Receive such education that exactly helps you and your country to develop. P. a knowledgeable individual whose skills and efforts are in best interest of the state. session do you recommend? I should go for? **the country needs electrical engineers. The China-Pakistan Economic Corridor demands for committed citizens.**

2 country really needs rains like you. Thanks for showing
me how to spread the word and highlight the importance of technical
work. May Allah bless you.

卷之三

رشع معاشی مایاں
سلام راجیلی
سلام شمسی لیلی عین
رشع معاشر

أَنْتَ مُحَمَّدٌ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَ

سی ام

٦٢
النحو من الحديث بعض
بنبي الرسول صلى الله عليه وسلم

(٢) أَعْرِبْ مَا تَعْرِفُ الْمُؤْمِنُونَ
 (٣) عَلَيْكُمُ الْأَخْرَاجُ مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ
 (٤) إِنَّمَا يُحِبُّ الْمُجْرِمَ مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ